خلافت لائبریری ربوہ



روزنامہ الفضل ربوہ

فون 449

رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 128 اتوار 12 محرم 1416ھ 11 احسان 1374ھش 11 جون 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ذاتی محبت والے سے اگر اس کی غرض پوچھی جاوے کہ تو کیوں خدا کی عبادت کرتا ہے تو وہ کچھ بھی بتا نہیں سکتا کیونکہ اسے کوئی ذاتی غرض محسوس ہی نہیں ہوتی بلکہ اگر اس کے لئے دوزخ کی وعید بھی ہو کہ تو اگر عبادت کرے گا تو دوزخ ملے گا تب بھی وہ رک نہیں سکتا کیونکہ اس کے رگ و ریشہ میں اللہ تعالیٰ ہی کی عظمت اور محبت ہوتی ہے وہ بے اختیار ہو کر اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے اسے نہیں معلوم کہ کیوں کھنچا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ نہ وہ ثواب و عذاب کی پرواہ کرتا ہے اور نہ مدح و ذم کا اثر اس پر ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۳۱)

## ہر مذہب کا مقصد اللہ کی محبت پیدا کرنا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

تمام مذاہب کا آخری مقصد اللہ سے بندے کی محبت پیدا کرنا ہے اور اس سچی محبت کا ایک اثر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا انسان جو اللہ سے محبت کرنے لگے وہ اس کی مخلوق سے لازماً محبت کرتا ہے اور اسی کا نام Peace ہے۔ تمام عالم میں امن کے لئے مختلف کوششیں ہو رہی ہیں مختلف دعاوی جاری ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اب امریکہ دنیا میں امن کی کوشش کرے گا۔ کہا جاتا ہے کہ چین سے وہ لوگ اٹھیں گے جو دنیا میں امن قائم کریں گے۔ کبھی مشرق والے دعوے کرتے ہیں، کبھی مغرب والے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ امن کی حقیقت کو سمجھے بغیر اور سمجھائے بغیر نہ وہ امن قائم کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکتے ہیں' نہ دنیا کو اطمینان دلا سکتے ہیں کہ ہم اپنے دعوے میں سچے ہیں۔ اور امن کی راہ کے سوا کوئی راہ نہیں ہے کہ انسان اپنے خالق کے ساتھ امن میں آ جائے۔ خالق کے ساتھ امن کیسے نصیب ہو سکتا ہے؟ جب انسان خالق کے مزاج کے رنگ اختیار کرنا شروع کرے' ویسا ہی بننے کی کوشش کرے' وہ ادائیں اپنے لے جو ادائیں خالق کو پسند ہیں۔ ان اداؤں سے دور بھاگے جن کو خالق نفرت سے دیکھتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو مخلوق اور خالق کے درمیان یہ سنگم ہے' یہ رشتہ ہے' جو دونوں کو ایک دوسرے کے قریب تر کرتا چلا جاتا ہے اور یہ سفر ہمیشہ کے لئے جاری ہے۔ اس کا کوئی آخری مقام نہیں۔ اور اس سفر میں اگرچہ رخ خالق کی طرف ہوتا ہے مگر خالق کا رخ چونکہ مخلوق کے ساتھ احسان اور بے انتہا رحم و کرم کے سلوک کا رخ ہے اس لئے خالق کے اندر جا کر پھر مخلوق دکھائی دینے لگتی ہے اور خالق کا جو تعلق مخلوق سے ہے وہی تعلق خالق سے تعلق باندھنے والا اختیار کرتا چلا جاتا ہے۔ اور اگر خالق کی نظر سے کوئی مخلوق کو دیکھنے لگے تو اس سے مخلوق کے لئے کسی شر کا کوئی احتمال نہیں۔ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسے اللہ اپنے بندوں کے لئے شر پیدا کر رہا ہو تو یہ وہ دو ٹوک بات ہے' دو نکاتی بات ہے' جس کو سمجھنے کے بعد کوئی ذی شعور انسان اس کے انکار کی جرات ہی نہیں کر سکتا' اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ Peace کی حقیقت کیا ہے؟ یہی ہے کہ ایک انسان دوسرے بندوں کو اس طرح دیکھنے لگے جیسے وہ اپنی اولاد ہوں' اپنے پیارے ہوں اور اللہ کے ساتھ ایسی محبت کرے کہ اس کے پیارے بن جائیں۔ خدا اپنی مخلوق کو شر کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ خدا اپنی مخلوق کی بھلائی چاہتا ہے۔ پس لازماً ایسے بندے پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ میں انسان کے وجود کا کھویا جانا ضروری ہے۔ اور یہ وہ مقام ہے جو ذکر الٰہی سے نصیب ہوتا ہے۔ کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی کے نتیجے میں انسان خالق کے مزاج کو سمجھتا ہے وہ کیا چاہتا ہے؟ کیا پسند نہیں فرماتا؟ ان باتوں سے آگاہ ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں ذکر کے ساتھ انسان کے اندر ایک دن بدن برپا ہونے والا انقلاب برپا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ پس ہر وہ ذکر جو تسبیح کے دانوں تک محدود رہے انگلیاں اس پر پھرتی رہیں لیکن انسان کے وجود میں کوئی پاک تبدیلی پیدا نہ ہو وہ ذکر الٰہی نہیں ہے۔ وہ ذکر نفس ہو سکتا ہے' کوئی اور شیطانی ذکر ہو سکتا ہے مگر اس کا نام اللہ کا ذکر رکھنا گناہ ہے

(از خطبہ یکم اپریل ۱۹۹۴ء)

## تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے

یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے۔ اس کو حقیر مت سمجھو۔ اسی سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے۔ جو لوگ بدیوں سے بچنے کی تجویز اور تدبیر نہیں کرتے وہ گویا بدیوں پر راضی ہو جاتے ہیں اور اسی طرح پر خدا تعالیٰ ان سے الگ ہو جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

## امراء' صدران' مربیان' والدین اور سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں!

○ اگلی صدی واقفین نو کی صدی ہے۔ کیا آپ دعاؤں کے ساتھ ان کی تربیت اور تدریس کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔

(وکالت وقف نو)

## ولادت

○ مکرم عبد الصبور خان صاحب ابن مکرم عبد الرشید خان صاحب (ریٹائرڈ تحصیلدار دار العلوم وسطی ربوہ) کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۹۵-۶-۸ کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام "نبیل احمد" تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم صوبیدار شمس الدین صاحب کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم جان محمد صاحب ساکن ۱۰/۷ دار العلوم غربی (حلقہ ثناء) مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۹۵ء بروز اتوار بوقت صبح ساڑھے چار بجے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ اسی دن بعد عصر بیت المہدی میں مکرم محمد الدین ناز صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ عام قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

## درخواست دعا

○ عزیزہ بشریٰ خالد بنت مکرم محمد ارشد کاتب صاحب چند یوم سے علیل اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔

○ محترمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم ملک حمید الدین صاحب کوئٹہ میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

**یاد رکھو چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھائیوں کو دکھ دینا ٹھیک نہیں**

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد<br>مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ | قیمت<br>دو روپیہ |
|---|---|---|

11- احسان 1374 ہش — 11 - جون 1995ء


# مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

۱- یاد رکھو گناہ کی زندگی سے موت اچھی ہے- کیونکہ گناہ کی زندگی مجرمانہ زندگی ہے- اگر اس پر موت وارد نہ ہو تو یہ سلسلہ لمبا ہو جاتا ہے- لیکن جب موت آجاتی ہے تو کم از کم گناہ کا سلسلہ لمبا تو نہیں ہوتا- اس سے یہ مراد نہیں کہ انسان خود کشی کر لیوے- بلکہ انسان کو چاہئے کہ اس زندگی کو اس قدر قبیح خیال کر کے اس سے نکلنے کے لئے کوشش کرے- اور دعا سے کام لے- کیونکہ جب وہ حق تدبیر کا ادا کرتا ہے اور پھر یہی دعاؤں سے کام لیتا ہے تو آخر اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے دیتا ہے- اور وہ گناہ کی زندگی سے نکل آتا ہے- کیونکہ دعا بھی کوئی معمولی چیز نہیں ہے- بلکہ وہ بھی ایک موت ہی ہے جب اس موت کو انسان قبول کر لیتا ہے- تو اللہ تعالیٰ اس کو مجرمانہ زندگی سے جو موت کا موجب ہے بچا لیتا ہے اور اس کو پاک زندگی عطا کرتا ہے-

۲- یاد رکھو دعا ایک موت ہے- اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے- اسی طرح دعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے- اس لئے دعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی- پس چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری اور ابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے اس وقت دعا قبولیت کے درجے پر پہنچتی ہے-

۳- یہ بھی یاد رکھو کہ سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے- ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاوے اور انسان ہر قسم کی گندگیوں اور آلودگیوں سے پاک صاف ہو کر خدا تعالیٰ کی نظر میں مطہر ہو جاوے تو پھر دوسری دعائیں جو اس کی حاجات ضروریہ کے متعلق ہوتی ہیں وہ اس کو مانگنی بھی نہیں پڑتیں- وہ خود بخود قبول ہوتی چلی جاتی ہیں بڑی مشقت اور محنت طلب یہی دعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں متقی اور راستباز ٹھہرایا جاوے- یعنی اول اول جو حجاب انسان کے دل پر ہوتے ہیں ان کا دور ہونا ضروری ہے- جب وہ دور ہو گئے تو دوسرے حجابوں کے دور کرنے کے واسطے اس قدر محنت اور مشقت کرنی نہیں پڑے گی-

---

سر پہ اک تلوار لٹکا کر کہو
خوشدلی سے میری سب باتیں سنو
میں تو جو چاہوں کہوں کہتا رہوں
چپ رہو تم اور کچھ بھی مت کہو

ابو الاقبال

---

O

ہے یقیں تم پاس میرے آؤ گے- پر دیر سے
راز میری دوستی کا پاؤ گے- پر دیر سے

تم پہ جب ساری حقیقت مُنکشف ہو جائے گی
اپنے اس کردار پر پچھتاؤ گے- پر دیر سے

جو ڈرامہ آج کھیلا جا رہا ہے شوق سے
اس کی پرسش پر بہت گھبراؤ گے- پر دیر سے

جان و دل سے چاہتا ہوں میں تمہاری بہتری
راز میرے پیار کا تم پاؤ گے- پر دیر سے

مجھ کو اپنانے نہیں دیتے جو میری آرزو
تم اسی کو ایک دن اپناؤ گے- پر دیر سے

تم چھڑانا چاہتے ہو مجھ سے جو مسلک مرا
خود اسی مسلک پہ آخر آؤ گے- پر دیر سے

آج جس راہِ عمل پہ مَیں بلاتا ہوں تمہیں
خود بخود اس راہ پر آجاؤ گے- پر دیر سے

فلسفہ ان میں رچا ہے عشرتِ ایّام کا
فیض کے نغموں میں لذّت پاؤ گے- پر دیر سے

فیض چنگوی

---

## فضلِ عمر ہسپتال کے اعلانات

**۱- امداد مریضاں** "فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری ایکسرے اور ای سی جی کی سہولیات کے ساتھ اپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے-"

**۲- توسیع و ڈویلپمنٹ** "ہسپتال ہذا میں توسیع اور ڈویلپمنٹ کے بہت سے جاری ہیں اب نئے شعبہ ریڈیالوجی کی تعمیر شروع ہے عمارت کی تکمیل، مشینری اور آلات کے لئے کثیر اخراجات ہوں گے اخراجات تو صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے-"

لہذا مخیر حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے نیز توسیع اور ڈویلپمنٹ کے لئے امانت ڈویلپمنٹ میں عطیات بھجوا کر اللہ کی رضا حاصل کریں-

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

# علمی مسائل

اللہ تعالیٰ نے پانچ باتیں بیان فرمائی ہیں۔

اول: رسول کریم ﷺ کے متعلق فرمایا کہ لوگوں کو ہدایت دینا تیرے ذمہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ ہدایت کے تین معنے ہوتے ہیں۔ اول' راستہ دکھانا۔ دوئم راستہ تک پہنچانا۔ سوئم آگے آگے چل کر منزل مقصود تک لے جانا۔

پہلی قسم کی ہدایت تو ایسی ہے جس میں بندہ بھی شریک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ بھی دوسروں کو راستہ دکھا سکتا ہے۔ لیکن آخری دو ہدایتیں ایسی ہیں جو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ یعنی صحیح راستہ تک پہنچانا۔ اور پھر اس راستہ پر قائم رکھتے ہوئے منزل مقصود تک پہنچانا۔ کسی بندے کے اختیار میں نہیں۔ یہاں چونکہ ان لوگوں کا ذکر ہے۔ جو ہدایت پا چکے ہیں اس لئے فرمایا کہ ان کو ہدایت پر قائم رکھنا اور انہیں منزل تک پہنچانا یہ تیرا کام نہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے قائم رکھنے کے قابل سمجھتا ہے اسے قائم رکھتا ہے اور جسے ناقابل سمجھتا ہے اسے گرا دیتا ہے۔

دوسری بات یہ بیان فرمائی کہ جو کچھ بھی تم خیر میں سے خرچ کرو گے اس کا فائدہ تمہاری جانوں کو ہی ہو گا۔ یہاں خیر کا لفظ اس لئے رکھا کہ خیر کے معنے مال کے بھی ہوتے ہیں۔ اور اچھے مال کے بھی۔ یعنی ایسے مال کے جو اچھے ذرائع سے کمایا گیا ہو یا مقدار میں زیادہ ہو۔ پس خیر کا لفظ استعمال فرما کر اس طرف توجہ دلائی کہ تم صرف اپنا مال ہی خرچ نہ کرو بلکہ یہ بھی دیکھتے رہو کہ وہ مال اچھے ذرائع سے کمایا ہوا ہو۔ اور پھر قربانی بھی اپنی حیثیت کے مطابق کرو۔ یہ نہ ہو کہ تنخواہ تو چار سو روپیہ ہے اور پانچ روپے چندہ دے کر سمجھ لیا کہ انفاق فی سبیل اللہ کا حق ادا ہو گیا ہے۔

پھر مال خرچ کرنے پر سوال ہوتا تھا کہ ہم نے اپنا مال تو لوگوں کو دے دیا مگر اس سے ہمیں کیا فائدہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بات غلط ہے کہ اس کا تمہیں کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ تمہارا یہ مال خرچ کرنا ایسا ہی ہے جیسے زمیندار کھیت میں بیج ڈالتا ہے تو اس سے ہزاروں دانے بن جاتے ہیں۔ وہ کبھی یہ نہیں کہتا کہ میں اپنے دانے کیوں ضائع کروں۔ اسی طرح تم بھی یہ مت خیال کرو کہ اگر تم مال خرچ کرو گے تو اس کا تمہیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ کیونکہ اس کے نتیجہ میں قوم ترقی کرے گی اور قوم کی ترقی سے فرد بھی ترقی کرتا ہے۔ دراصل ایسا خیال قلت تدبر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ورنہ یورپین قومیں جنہوں نے اس نکتہ کو خوب سمجھا ہے وہاں دولت مند گو اس بات میں بدنام ہیں کہ وہ ہر وقت عیش و عشرت میں مبتلا رہتے ہیں لیکن وہ پھر بھی غرباء کو ابھارنے اور قوم کو ترقی دینے کے لئے اپنے اموال کا ایک بڑا حصہ ہمیشہ خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح عیسائیت کی تقویت کا موجب بنتے ہیں۔ (اور جو تم خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے) فرماتا ہے کہ بے شک غرباء کے لئے اپنے اموال خرچ کرنا قومی نگاہ سے بھی مفید ہے لیکن صرف اس فائدہ کو ہی اپنا مقصود و مدعا نہ بنا لینا۔ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ وہ جو کچھ خرچ کرے گا خالصتاً اللہ اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے گا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے صاحب ایمان بندوں کی تعریف کی ہے۔ اور نفی کے طور پر یہ فقرہ بیان کیا ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ ہم صاحب ایمان سے اس کے سوا اور کسی چیز کی توقع ہی نہیں کر سکتے کہ وہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خرچ کریں گے۔ یہ طریق کلام نہی کی نسبت زیادہ موثر ہوتا ہے۔ جیسے اگر کسی کو یہ کہا جائے کہ میں آپ سے یہ امید رکھتا ہوں کہ میری واپسی تک آپ یہیں تشریف رکھیں گے تو یہ فقرہ بہ نسبت اس بات کے زیادہ بہتر ہوتا ہے کہ آپ یہیں بیٹھیں اور میرے آنے تک کہیں نہ جائیں۔ کیونکہ اس طرح خود اس کے دل میں کام کرنے کی تحریک پیدا کی جاتی ہے۔ پھر (جو تم خرچ کرتے ہو اللہ کی رضا کے لئے) کہہ کر اس امر کی طرف بھی اشارہ فرمایا ہے کہ بے شک صاحب ایمان کے چندوں سے دنیوی ترقیات بھی حاصل ہوتی ہیں۔ اور دین کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ مگر اعلیٰ درجہ کے صاحب ایمان اس سے بالا ہوتے ہیں۔ انہیں نہ دنیا کی ترقی مطلوب ہوتی ہے اور نہ جنت کے انعامات ان کا اصل مقصود ہوتے ہیں۔ بلکہ ان کی نیکیوں کا حقیقی محرک صرف یہ جذبہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے اور وہ انہیں محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھے۔

چوتھی بات اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا تمہیں پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس امر کو (اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے) کے بعد بیان کیا ہے حالانکہ جہاں یہ بتایا تھا کہ جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا فائدہ تمہاری جانوں کو پہنچے گا اسی جگہ ہی یہ بات بھی بیان کی جا سکتی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو بعد میں رکھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں ایک مزید بات یہ بیان کی گئی ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنا مال خرچ کرتا ہے اسے تو پورا پورا بدلہ مل جاتا ہے۔ مگر جو شخص دنیا کی خاطر دیتا ہے اسے دنیا میں تو لوگوں کی خوشنودی حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر آخرت میں اسے کوئی انعام نہیں ملتا۔ آخر میں (اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔) کہہ کر ایک اور ظلم کی بھی نفی کی گئی ہے۔ جس کا گذشتہ نفی کے تسلسل میں جنگ کے ساتھ تعلق ہے۔ جو قوم جنگ کے موقعہ پر اپنا مال خرچ نہ کرے۔ وہ تباہ ہو جاتی ہے۔ اور دوسری قوم غالب آ کر اسے اپنے مظالم کا تختہ مشق بنا لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اپنا مال خرچ کرو گے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور کوئی دوسری قوم تمہیں مغلوب کر کے تم پر ظلم نہیں کر سکے گی۔

---

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

# لجنہ کالم

۲۸۔ دسمبر ۱۹۲۹ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مجلس مشاورت میں عورتوں کی نمائندگی کے متعلق فرمایا:۔

ایک اور مسئلہ جس نے ہماری جماعت میں بہت شور برپا کر دیا ہے وہ مجلس مشاورت میں عورتوں کے حقوق کا مسئلہ ہے۔ میں نے مجلس مشاورت میں سوال پیش کیا تھا کہ عورتوں کو حق نمائندگی ملنا چاہئے یا نہیں۔ کسی مسئلے کے متعلق اتنا جوش نہیں بلکہ دیوانگی نہیں پیدا ہوئی جتنی اس بارے میں پیدا ہوئی ہے عورتیں ہیں تو کمزور مگر معلوم ہوتا ہے کہ ان میں مردوں کو بہادر بنانے کا خاص ملکہ ہے۔ بعض دوستوں میں اتنا جوش پایا جاتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر عورتوں کو حق نمائندگی مل گیا تو دین حق مردہ ہو جائے گا۔ اس کے مقابلہ میں دوسرے فریق میں جوش نہیں دیکھا گیا۔ لیکن عورتوں میں جوش ہے۔ الفضل میں ایک مضمون ان کے حق نمائندگی کے خلاف جب چھپا تو لجنہ کی طرف سے میرے پاس شکایت آئی کہ اب کیا کریں۔ جامعہ احمدیہ میں اس مسئلے پر بحث ہوئی اور وہاں حق نمائندگی کے مخالفین کو کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ میں نے کہا تم بھی میٹنگ کرو جس میں اس مسئلے پر بحث کرو کہ مردوں کا مجلس مشاورت میں حق نمائندگی ہے یا نہیں۔ اور پھر فیصلہ کر دو کہ "نہیں"۔ جامعہ احمدیہ میں تو بچوں کے مضامین کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نہ کہ حق نمائندگی کا۔

اگرچہ یہ معمولی سوال نہیں ہے اس میں غلطی بہت خطرناک ہو سکتی ہے تاہم ایسا اہم بھی نہیں ہے کہ اگر عورتوں کو حق نمائندگی دے دیا جائے تو دین حق کو مردہ قرار دینا پڑے۔ بے شک یہ سوال بہت اہم ہے مگر اس کا (دینی قانون) سے تعلق نہیں۔ (دینی قانون) سے ثابت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مرد سے بھی مشورہ لیا اور عورت سے بھی۔ باقی رہا یہ کہ کس طریق سے مشورہ لینا چاہئے۔ یہ نہ مردوں کے متعلق بتایا نہ عورتوں کے متعلق۔ یہ بات عورتوں کو حق نمائندگی نہ ملنے کا کوئی بڑے سے بڑا ممد بھی ثابت نہیں کر سکتا۔ (دینی قانون) نے کہا ہے مشورہ کرو۔ آگے یہ کہ کس طریق سے کیا جائے۔ یہ ہم پر چھوڑ دیا کہ زمانہ کے حالات کے مطابق جس طرح مناسب ہو کرو۔ اگر رسول کریم ﷺ کے وقت اسی طرح مشورہ کیا جاتا کہ شام' یمن' حلب وغیرہ علاقوں کے نمائندے آتے اور مشورہ میں شریک ہوتے تو ہو سکتا تھا مدینہ میں مشورہ ہی ہو رہا ہوتا اور پیچھے حملہ ہو جاتا۔ اس لئے رسول کریم ﷺ کا یہ طریق تھا کہ نماز کے لئے لوگوں کو جمع کرتے اور پھر مشورہ کر لیتے۔ بعد میں اس طریق کو بدلنا پڑا۔ پس طریق مشورہ بدلا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ (دینی قانون) میں موجود نہیں۔ یہ ہم نے حالات کے مطابق خود مقرر کرنا ہے۔ اس میں اگر غلطی کریں گے تو نقصان اٹھائیں گے۔ مگر (دینی قانون) دفن نہ ہو گا۔ وہ زندہ رہے گا۔ یہ بات ہماری جماعت کے لوگوں کو اچھی طرح یاد رکھنی چاہئے کہ آج وہ زمانہ نہیں کھڑے ہو کر کہہ دیا جائے کہ عورتیں ناقصات العقل ہیں۔ اور اس کے یہ معنے کر لئے جائیں کہ عورتوں میں کوئی عقل نہیں۔ یہ معنے خود رسول کریم ﷺ کے عمل اور آپؐ کے بعد کے عمل سے غلط ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اس کے یہی معنے ہیں جو عام طور پر سمجھے جاتے ہیں تو رسول کریم ﷺ نے ام سلمہؓ سے کیوں مشورہ لیا اگر عورتیں ناقصات العقل ہوتی ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ایسی عورتیں بھی ہوئی ہیں جنہوں نے کامل العقل مردوں کو عقل کے بارے میں شکست دی۔ اور ان کے پایہ کے مرد نہیں ملتے۔ میں حضرت عائشہؓ کو پیش کرتا ہوں ........ دراصل ناقصات العقل نسبتی امر ہے کہ مرد کے مقابلے میں عورت کم عقل رکھتی ہے۔ یعنی کامل سے کامل مرد سے کامل عورت عقل میں کم ہو گی۔ اور دوسرے درجہ کے مرد سے دوسرے درجہ کی عورت کم ہو گی۔ اور اس سے کوئی انکار نہیں کرتا۔ بعض باتیں مردوں سے تعلق رکھنے والی ایسی ہیں جن میں عورتوں کو پیچھے رہنا پڑتا ہے۔ جیسے لڑائیاں اور جنگیں ہیں۔ پس ناقصات العقل نسبتی امر ہے اور اس سے عورت کا حق نمائندگی نہیں مارا جا سکتا۔ کیونکہ اگر ایسا کیا جائے تو سب کے سب اول درجہ کے عقل رکھنے والے مردوں کو حق نمائندگی ملنا چاہئے دوسروں کا حق نہیں ہونا چاہئے مگر مجلس مشاورت میں جو نمائندے آتے ہیں ان میں گو اعلیٰ درجہ کی عقل رکھنے والے بھی ہوتے ہیں مگر بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو کچھ نہیں جانتے۔ ان سے بڑھ کر بیسیوں مرد دوسرے مقامات پر ہوتے ہیں اور مرد ہی

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

# میرا کالم

مجلس خدام الاحمدیہ کی تشکیل کے بعد بعض لوگوں نے یہ سمجھا تھا کہ خدام الاحمدیہ کا مطلب یہ ہے کہ یہ نوجوان احمدیت کی خدمت کریں گے۔ لیکن حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ احمدیہ جماعت کے وہ نوجوان ہیں جو بلا امتیاز مذہب رنگ اور نسل دنیا کے ہر شخص کی خدمت کریں گے۔ چنانچہ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب کوئی ایسی مشکل پیش آئی جس میں سب لوگوں کو مدد کی ضرورت تھی چاہے وہ کسی مذہب کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔ یا ان کا مسلک کچھ بھی ہو تو خدام الاحمدیہ نے آگے بڑھ کر ان کی مدد کی۔ سیلابوں کے دوران گرنے والے گھر دوبارہ تعمیر کر کے دیئے۔ اور انہیں ضرورت کے مطابق خوراک بھی پہنچائی گئی۔ اور یہ لوگ سب کے سب ایسے تھے جن کا جماعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ چنانچہ آہستہ آہستہ جماعت کی یہ روایت بن گئی کہ خدام الاحمدیہ ہر شخص کی خدمت کریں گے۔ چنانچہ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب کوئی ایسی مشکل پیش آئی جس میں سب لوگوں کو مدد کی ضرورت تھی چاہے وہ کسی مذہب کے ساتھ تعلق رکھتے ہوں۔ یا ان کا مسلک کچھ بھی ہو تو خدام الاحمدیہ نے آگے بڑھ کر ان کی مدد کی۔ سیلابوں کے دوران گرنے والے گھر دوبارہ تعمیر کر کے دیئے۔ اور انہیں ضرورت کے مطابق خوراک بھی پہنچائی گئی اور یہ لوگ سب کے سب ایسے تھے جن کا جماعت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ چنانچہ آہستہ آہستہ جماعت کی یہ روایت بن گئی کہ خدام الاحمدیہ ہر شخص کی خدمت کے لئے کمربستہ رہے۔ اب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا ہے کہ ہم خدمت کے جذبہ کو عام کرنے کے لئے دنیا بھر کی اس طرح خدمت کریں گے کہ دوسرے لوگوں کو بھی اپنے ساتھ ملائیں۔ اور مل جل کے خدمت کی جائے۔ نہ صرف یہ کہ خدام الاحمدیہ یا احمدی جماعت کو خدمت کا موقعہ ملے بلکہ انہیں اس خدمت کے میدان کو وسیع کرتے ہوئے دیگر مذاہب کے افراد کو بھی ساتھ لے جا کر خدمت کرنے کے موقع پیدا کئے جائیں۔

گزشتہ دنوں جاپان میں زلزلہ سے جو تباہی آئی تھی۔ اس کے اثرات کو کم کرنے کے لئے اور اس مشکل وقت میں لوگوں کی مدد کرنے کے لئے احمدیہ جماعت نے جو کیمپ لگائے تھے۔ انہیں جاپانیوں کی ہر ممکن مدد کرنے کے مواقع میسر آئے۔ اگرچہ بنیادی طور پر تو یہ کیمپ احمدیہ جماعت نے لگائے تھے لیکن خدمت کے لئے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی ملا کر خدمت کے دائرے کو وسیع سے وسیع تر کر دیا گیا چنانچہ جاپان کے اخباروں اور ان کے براڈ کاسٹنگ سٹیشنوں سے اس بات کا کھل کر ذکر کیا گیا کہ احمدیہ جماعت نے کس طرح جاپانیوں کی مدد کی ہے۔ اور یہ بھی کہ اسی موقع پر بھی دیگر افراد کو ساتھ ملا کر کام کیا گیا ہے۔ جس سے ان میں بھائی چارے کی ایک نئی راہ نکلی ہے۔ اس سے پہلے بوسنیا کے لوگوں کے لئے جو امدادی انتظامات کئے تھے وہ بھی جماعت کے لئے قابل فخر کہے جا سکتے ہیں۔ ان بوسنیا کے لوگوں کی مدد جو جنگ زدہ علاقے سے بچ کر دوسروں علاقوں میں چلے گئے تھے۔ احمدیہ جماعت نے ان کی مدد امام جماعت الرابع کی رہنمائی میں ان لوگوں کی بے لوث اور بے مثال مدد کی۔ روانڈا میں جو قتل و غارت ہوا۔ وہاں بھی احمدیہ جماعت سے جو ہو سکا اس نے کیا۔

یہ سب باتیں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ خدام الاحمدیہ بھی جماعت کے ان نوجوانوں کی مجلس تھی اور ہے جو ہر شخص کی بلا امتیاز مدد کرنے کے لئے بنائی گئی تھی لیکن اس کی وسعت کو مزید وسیع کرنے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ساری جماعت کو یہ تلقین فرمائی ہے۔ کہ ہماری یہ صدی خلق کی صدی ہو گی۔ اور اس میں نہ صرف احمدیہ جماعت کے افراد کام کریں گے بلکہ ہم دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی جن کا رجحان خدمت خلق کی طرف ہو اپنے ساتھ ملا کر کام کریں گے۔ اس میں کیا شک ہے کہ انسان انسان کا دارو ہوتا ہے۔ ہم سب مل کر ان سب لوگوں کی جو خدمت کے محتاج ہیں خدمت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس خدمت کے جذبے کو وسیع سے وسیع تر کرتے رہیں اور دنیا کے ہر خطے میں خدمت کے جذبے سے پہنچ کر وہاں کے لوگوں کو ضروری امداد مہیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے اور ہماری اس صدی میں خدمت خلق کے ارادے کو بروئے کار لائے اور ہمیں اس میں کامیابیاں عطا کرے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

---

خالد محمود ٹیپو۔ ایم ایس سی (فزکس)

# چیچنیا کی جنگ کا پس منظر

چیچنیا کی جنگ کا تجزیہ کرتے ہوئے اگر ہم ذرا دیر کے لئے اس کی تاریخ میں جھانک کر دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ ملک بحیرہ احمر اور بحیرہ قلزم کے درمیانی خطہ میں واقعہ ہے اور یہاں کے باشندے خلافت بنو امیہ کے زمانہ سے مسلمان ہیں۔ موجودہ دور میں یہ ملک نہ صرف روس بلکہ مغربی ممالک۔ وسطی ایشائی ریاستوں بلکہ پاکستان کے لئے بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ چیچنیا کی جنگ اس لئے بھی اہم ہے کہ یہ بہادر اور نڈر مسلم قوم کے خلاف شروع کی گئی ہے۔ یہ جنگ تمام محکوم اور غلام قوموں کو سبق سکھا سکتی ہے کہ اس ظالم دنیا میں عزت و وقار کے ساتھ زندہ رہنا یوں ہی ممکن ہے۔ چیچنین لوگوں کا نصب العین ہے کہ

"چیچنین صفحہ ہستی سے مٹائے تو جا سکتے ہیں لیکن شکست نہیں دیئے جا سکتے۔" حقیقت میں اس جنگ کا آغاز ۱۷۸۳ء میں ہی ہو گیا تھا جب زارنیہ کیتھرائن نے چیچنیا کو اپنی سلطنت میں شامل کرنے کی کوشش کی لیکن چیچنین لوگوں نے اس بہادری روسیوں کا مقابلہ کیا کہ انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

تاہم روسیوں نے انیسویں صدی میں بھی محدود پیمانے پر چیچنیا کو روس میں ختم کرنے کی کوششیں جاری رکھیں لیکن چیچنین لوگوں نے مختلف رہنماؤں کی سرکردگی میں بڑی بہادری سے ان کوششوں کا مقابلہ کیا۔ ان رہنماؤں میں "امام شامل" اور مراد" کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ روسیوں کی بیش بہا عسکری قوت کے باوجود چیچنین لوگوں نے پچاس سال تک اپنی آزادی کے تحفظ کے لئے اپنی مزاحمت جاری رکھی۔ لیکن آخر کار ۱۹۲۴ء میں چیچنیا کو روس کا حصہ بنا لیا گیا۔ لیکن یہ شکست بھی ان کی آزادی کی روح کو نہ چھین سکی اور انہوں نے چیچنیا کے شمالی پہاڑوں سے گوریلا جنگی حکمت عملی کے تحت چیچنیا کو آزاد کروانے کی کوششیں جاری رکھیں۔ اور ان کی ان کوششوں کو ہم Murid Wars کے نام سے یاد کرتے ہیں جو کہ ۱۹۵۹ء تک جاری رہیں۔

اس کے بعد جب بھی چیچنیوں نے روسیوں کی گرفت کو کمزور محسوس کیا انہوں نے علم بغاوت بلند کر دیا۔ ۱۹۴۳ء میں بھی انہوں نے جنگ عظیم دوم کے موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی لیکن "سٹالن" نے نہ صرف ان پر بے انتہا مظالم ڈھائے بلکہ ان کی نسل کشی کی منصوبہ بندی کی جس کی وجہ سے انہیں اپنے ملک سے نکل کر دوسرے ممالک میں یہاں تک کہ اردن تک جا کر پناہ لینی پڑی۔

یہ حقیقتاً دکھ والی بات ہے کہ انسانی ہمدردی کے نام نہاد دعویدار چھ ملین یہودیوں کے جرمن کیمپوں میں ہلاک کئے جانے پر تو دن رات آنسو بہاتے ہیں لیکن ۱۰ ملین مسلمانوں کے ہلاک اور تباہ و برباد ہونے پر انہیں اپنے منہ سے افسوس اور ہمدردی کا ایک لفظ بھی نکالنے کی توفیق نہ ملی جبکہ اس علاقے میں مسلمانوں کی تعداد اس وقت صرف ۲۰ ملین تھی۔

۱۹۷۰ء میں Kosyngin کی اصلاحات کے بعد بچ رہنے والے چیچن مسلمانوں کو اپنے ملک واپس آ جانے کی اجازت دے دی گئی لیکن اس کے باوجود ان کے استحصال کا سلسلہ جاری رہا۔

روسیوں کے مظالم نے چیچنیوں کے عقائد کو کمزور کرنے کی بجائے ان کے دلوں میں خدائی عظمت اور آزادی کی محبت کو مزید تقویت دی اور یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ آج تک اسلامی شناخت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

گورباچوف کا تختہ الٹنے کے بھرپور وار میں ناکامی کے بعد اس وقت کے چیچنیا کے چیئرمین کو اقتدار سے الگ ہونا پڑا اور اس کے بعد موجودہ چیچن لیڈر دادیوف نے زمانہ اقتدار سنبھالی۔

پہلے پہل تو دادایوف نے یلسن کی حمایت جاری رکھی لیکن The Herald Tribune کے مطابق جب یلسن نے دادایوف کو چیچن فوج کو نہتا کرنے کا حکم دیا دادایوف کو روسیوں کے ۱۹۳۰ء اور ۱۹۴۰ء کے اس قسم کے اقدامات کی یاد آ گئی اور اس نے ایک پر زور تحریک کے ذریعے عوامی رائے سے یلسن کا حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ اور چیچنیا کی آزادی کا اعلان کرتے ہوئے قرآن پاک پر حلف اٹھا کر خود ریاست کا سربراہ بن گیا۔

چیچنیا کے حق خود مختاری کو تسلیم نہ کیے جانے کی وجہ سے ایک دفعہ پھر انہیں اپنی شناخت کو برقرار رکھنے کے لئے ہتھیار ہاتھ میں لینا پڑے اور انہوں نے چھوٹے راکٹوں۔ کلاشنکوفوں اور ہینڈ گرینڈ کے استعمال سے ہی ایک سابق سپر پاور کا مقابلہ کر کے بہادری کی نئی داستانیں رقم کر دیں یہاں تک کہ ۱۲ سال کے بچے ٹینکوں سے سو گز کے فاصلہ سے ان پر حملہ کر کے ٹینک تباہ کرتے رہے۔

روسی فوجی اس قدر زیادہ تعداد میں ہلاک ہوئے کہ یلسن کو خود ٹی وی پر آ کر اس کی وضاحت کرنا پڑی اور اس نے اپنی قوم سے ان فوجیوں کی ہلاکت کا بدلہ لینے کا وعدہ کیا۔

بہت سارے جانی و مالی نقصان کے بعد اب اگرچہ روس گروزنی پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ لیکن دادیوف نے اپنی سیکرٹ ایجنسیوں کے ذریعے جنگ کو ماسکو اور روس کے دوسرے شہروں تک پھیلا دینے کی دھمکی دی ہے اور صدر یلسن بھی اس بات سے بخوبی آگاہ ہے کہ یہ دھمکی دلوانے کی بڑ نہیں۔

---

خطبات کی بڑائی اور عظمت ان کی لمبائی کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ اس اخلاص کی وجہ سے ہوتی ہے جس سے سنانے والا سنائے اور سننے والا سنے۔ اگر سنانے والا اخلاص سے سنائے اور سننے والا قبول کرنے کے لئے بنے تو چھوٹی بات بھی بڑا اثر کرتی ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہو تو بڑے سے بڑا لیکچر بھی کچھ فائدہ نہیں دیتا۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

نذیر احمد ڈار - لندن

# ایک قیمتی نصیحت

گرمیوں کا موسم تھا کہ ایک شام تقریباً ۸ بجے میرے دروازہ کی گھنٹی بجی- جب میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو میری حیرت کی اور خوشی کی انتہا نہ رہی کہ سامنے حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب اور مکرم و محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں کھڑے ہیں- حضرت چوہدری صاحب کی اس اچانک آمد کی وجہ سے میں چند ساعت کے لئے بھول نہ سکا مگر جلد سنبھل کر ان دونوں معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اندر تشریف لے آنے کی درخواست کی- اس وقت حضرت چوہدری صاحب سفید رنگ کی قمیض سلوار میں ملبوس تھے-

میری خوش قسمتی یہ ہوئی کہ حضرت چوہدری صاحب نے مجھے اپنا Typist مقرر فرمالیا حضرت چوہدری صاحب ان دنوں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعض کتب کا انگریزی میں ترجمہ کرتے تھے اور مجھے ٹائپ کرنے کی سعادت حاصل ہوتی تھی-

حضرت چوہدری صاحب اور مکرم و محترم چوہدری انور کاہلوں صاحب مردانہ بیٹھک میں تشریف فرما ہو گئے اس کے ساتھ میرا تجسس بڑھتا گیا کہ آخر یہ بزرگ رات کے ۸ بجے کیوں تشریف لائے ہیں- تھوڑی سی تمہیدی گفتگو کے بعد حضرت چوہدری صاحب فرمانے لگے- میرے ایک عزیز کو ایک امیگریشن کا مسئلہ درپیش ہے اور میں آپ سے اس سلسلہ میں مشورہ کرنے آیا ہوں-

میں نے قانون کا امتحان محکمانہ طور پر پہلے ٹانگانیکا اور اس کے بعد دسمبر ۱۹۵۲ء میں بھی میں انگلستان پولیس کا کورس کرنے آیا تھا تو یہاں پاس کیا- یہاں کا کورس بہت وسیع تھا- نومبر ۱۹۶۳ء میں جب ہم انگلستان آگئے اور حکومت نے مجھے پھر محکمہ پولیس میں ملازمت دے دی تو میں نے محسوس کیا کہ اس ملک میں جماعت کے احباب اور دیگر مذاہب کے لوگوں کو امیگریشن اور Social Benefits کے متعلق مشورہ دینے والا کوئی نہیں- گو اب حکومت نے اس کام کے لئے بہت سے ادارے کھول رکھے ہیں- خدمت خلق کے جذبہ سے خاکسار نے بہت جلد اس قانون کا مطالعہ کر لیا اور اپنے علم کو ساتھ ساتھ Upto Date رکھا- کیونکہ خاکسار کو قانون کا علم پہلے سے تھا اس لئے مجھے اس میں کوئی دقت نہیں ہوئی- اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خدمت کا بہت موقع دیا- حضرت چوہدری صاحب کو اپنے ٹائپسٹ کی اس "قابلیت" کا علم تھا-

میں نے حضرت چوہدری صاحب کے عزیز کی جو Problem تھی اس کا حل بتا دیا جس پر حضرت چوہدری صاحب کو تسلی ہو گئی اور اس پر حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا میں اپنے عزیز کو تمہارے پاس بھجوا دوں گا آپ خود اسے دفتر متعلقہ میں لے جانا میں نے ان کا شکریہ ادا کیا- میں نے مدعی سے کہا چوہدری صاحب اتنی چھوٹی سی بات کے لئے آپ تکلیف کر کے رات کے ۸ بجے یہاں تشریف لائے ہیں جبکہ اس وقت آپ کو آرام کرنا چاہئے- آپ نے فون کر کے مجھے کیوں نہ بلا لیا ہوتا حضرت چوہدری صاحب میرے ساتھ ہمیشہ اپنے بچوں جیسا سلوک فرمایا کرتے تھے اور مخاطب بھی اسی طرح کرتے- میری بات سن کر پنجابی میں فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے "یاد رکھو اگر تمہیں کسی سے کام ہو تو ہمیشہ خود چل کر اس کے پاس جایا کرو- یہ ایک نہایت قیمتی اصول ہے" اس کے بعد میں نے ہمیشہ اس نصیحت پر عمل کرنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ کامیابی ہوئی-

## The Smoke

If with You my name is clear
There is none who can smear
Or tarnish
With a varnish
Of dirty words and deeds
Which from the core of the hearts proceeds
Let people go their way
And from the housetop say
This man is worth a damn
His goodness is no better than a sham
Let him burn in our anger's flames

Let us call him abusive names
Let us put him out of sight
Let us give him a hellish fight
Whate'er they say I hear
But
My Lord and God, I do not fear
For, I know
Whate'er they pick or whate'er they throw
It vanishes in the air
As if it had never been there
Their angry words are no more than a smoke
Which will choke
And make them dumb and blind
And blacken their heart and mind

SONGS OF THE SOUL

## دھواں

اے میرے خدا! اگر تیرے پاس میرا نام صاف ستھرا ہے
تو کوئی شخص اس کو آلودہ نہیں کر سکتا
نہ اس پر کوئی پینٹ پھیر کر اسے غلط رنگ دے سکتا ہے
پینٹ جو ان کے گندے الفاظ اور گندے اعمال سے بنی ہوئی ہے
اور جو ان کے دلوں کی گہرائی سے نکلتی ہے
لوگ جو راستہ چاہیں اختیار کریں
وہ گھروں کی چھتوں پر کھڑے ہو کر کہیں
کہ یہ شخص رد کر دیا جانا چاہئے
اس کی ہر اچھائی اچھائی کی ضد ہے
اسے ہمارے غصے کے شعلوں میں جلنا چاہئے
ہمیں برے برے ناموں سے اسے یاد کرنا چاہئے
ہمیں ایسا کرنا چاہئے کہ ہم اسے اپنی نظروں سے دور کر دیں
ہم اس سے ایک بہت شدت کی لڑائی لڑیں-
جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ میں سنتا ہوں
لیکن میرے آقا! اور میرے خدا! میں ڈرتا نہیں
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جو کچھ بھی وہ اٹھاتے ہیں اور مجھ پر پھینکتے ہیں
یہ ہوا میں غائب ہو جاتا ہے
جیسے کہ وہ چیز کبھی تھی ہی نہیں
ان کے غصے کے الفاظ ایک دھوئیں سے زیادہ کچھ نہیں ہیں
جو انہی کے گلے میں اٹک جائے گا
انہیں گونگا اور اندھا بنا دے گا
اور ان کے دل کو اور ذہن کو سیاہ کر دے گا

## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

**مسل نمبر ۳۰۰۷۷** میں بشریٰ بیگم زوجہ شیخ محمد ارشد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۳ اے بلاک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۲-۱۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- زیور طلائی پندرہ تولہ مالیتی ۵۶۸۷۵ روپے اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی- اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ بشریٰ بیگم ۶/۳ اے بلاک اوکاڑہ گواہ شد نمبر۱ محمد حسین گل وصیت نمبر ۱۰۶۱۶ گواہ شد نمبر۲ محمد ارشد ڈاکٹر خاوند موصیہ-

**مسل نمبر ۳۰۰۷۸** میں روبینہ طاہر زوجہ شیخ طاہر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵۴ ڈی بلاک اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۳-۲۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- (۱) زیورات طلائی ۳۵ تولہ لیکن خالص سونا ۳۰ تولہ مالیتی ۱،۳۸۰۰۰ روپے (۲) پلاٹ برقبہ ۲۰ مرلہ واقع ہارون ٹاؤن اوکاڑہ مالیتی ۱،۵۰۰۰۰ روپے (۳) پلاٹ برقبہ ۱۰ مرلہ جوہر ٹاؤن لاہور از ترکہ والد مالیتی ۲،۵۰۰۰۰ روپے کل جائیداد مالیتی ۵،۳۸۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰

باقی صفحہ ۷ پر

بقیہ صفحہ ۳

نہیں بیسیوں عورتیں بڑھ کر ہوتی ہیں- مثلاً ایک ایسا شخص جو کسی گاؤں سے آتا ہے اور مجلس مشاورت کا نمائندہ ہوتا ہے اس سے زیادہ واقفیت رکھنے والے بہت سے ہماری جماعت کے مرد لاہور میں ہوتے ہیں مگر انہیں نمائندگی کا حق نہیں دیا جاتا- غرض عورتوں کو نمائندگی دینا ان کا حق ہے مگر دیکھنا ہے کہ کس طرح انہیں یہ حق دیں- میں سمجھتا ہوں الفضل کے مضامین پڑھ کر بعض لوگوں کو تو یہ خیال پیدا ہو گیا ہو گا کہ جہاد کا موقعہ آگیا ہے- مگر انہیں یاد رکھنا چاہئے عورتوں کا یہ حق ہے- ہاں سوال یہ ہے کہ کس طریق سے ان سے مشورہ لیا جائے- تاکہ ان کا حق بھی زائل نہ ہو اور ان کے مشورہ سے ہم فائدہ بھی اٹھائیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

# اتر پردیش کی خاتون وزیر اعلیٰ

مایاوتی جو کہ بھارتی سوسائٹی کے غریب ترین حصے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ہیں ان کو بھارت کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبے اتر پردیش کی وزیر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری سے بھارت کے کم درجہ لوگوں کو بڑی ہمت ملی ہے۔

اتر پردیش کے گورنر موتی لال وورا نے مایاوتی کے تقرر کا اس وقت اعلان کیا جبکہ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) مخلوط حکومت میں سینیئر پارٹنر سماج وادی پارٹی (ایس پی) الگ ہو گئی اور یوں وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادیو کو اکثریت حاصل نہ رہی۔

مایاوتی کی پارٹی بی ایس پی اچھوتون Untouchables کی نمائندگی کرتی ہے جو کہ ہندوستان کا غریب ترین طبقہ ہے۔ اس طبقے کو اونچی ذات کے لوگوں نے اپنے سے الگ کر رکھا ہے اور اس کے لوگ ایسے معمولی کام کر کے اپنی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں جن کو کوئی اور کرنا پسند نہیں کرتا۔

اتر پردیش کے گورنر نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو اس لئے ہٹایا ہے کہ وہ بی ایس پی کی حمایت کے ختم ہو جانے کے بعد بھی وزارت اعلیٰ سے استعفیٰ دینے کو تیار نہیں تھے۔ گورنر نے کہا کہ آئینی اور قانونی ماہرین کے مشورے کے بعد مجھے اس امر کی پوری تسلی حاصل ہو گئی کہ ملائم سنگھ یادیو ریاستی اسمبلی میں اکثریت کھو بیٹھے ہیں۔

سابق وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادیو کی پارٹی یعنی سماج وادی پارٹی مزدوروں اور کسانوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ لوگ بھارت کے ذات پات کے نظام میں ذرا اونچے شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے مایاوتی کی خاطر اس شرط پر اقتدار چھوڑا ہے کہ وہ ہندو قوم پرست جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حمایت طلب نہیں کریں گی۔ بی جے پی اتر پردیش اسمبلی کے ۴۲۵ ارکان پر مشتمل ایوان میں سب سے زیادہ ارکان رکھنے والی جماعت ہے۔

مایاوتی کی بطور وزیر اعلیٰ تقرری بھارت کے ذات پات کے حامل سماج میں ایک بہت اہم تاریخی واقعہ ہے۔ اس سماج میں معاشرے کے قدریں ذات کی بڑائی یا کمتری سے ناپی جاتی ہیں۔ بھارت کی نوے کروڑ کی آبادی میں یہ طبقہ غریب ترین شمار ہوتا ہے اس طبقے کی ایک عورت کا وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہو جانا اس طبقے کی بھی جیت ہے' اس خاتون کے اعلیٰ کردار کا بھی اعتراف ہے اور ہندوستان کی تضادات سے بھرپور سوسائٹی کا یہ حوصلہ افزا رخ بھی ہمیں نظر آتا ہے کہ ایک کمتر ذات کی عورت کو بھی اعلیٰ ترقی کے مواقع حاصل ہیں اور ذات پات کے نظام کی جڑیں اب کھوکھلی ہو رہی ہیں اور طبقاتی نظام کے فاصلے بھی پاٹے جا رہے ہیں۔

---

## مختصرات

گزشتہ منگل کے روز صدر مملکت سردار فاروق احمد خاں لغاری نے بیرونی ممالک کے صحافیوں سے اسلام آباد میں بات کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ ہندوستان پاکستان کو اس بات پر مجبور کر رہا ہے کہ وہ بھی میزائل کی دوڑ میں میدان میں آ جائے۔ میزائلز خاصا مہنگا کام ہے اور اس سے کوئی پیداواری صلاحیت بھی حاصل نہیں کی جا سکتی ہندوستان پرتھوی میزائل کو سوائے پاکستانی شہروں کے اور کہیں استعمال نہیں کر سکتا۔ اور جہاں تک پاکستانی شہروں کا تعلق ہے کہا جا سکتا ہے کہ یہ ہر شہر پر پھینکے جا سکتے ہیں۔ صدر مملکت نے مزید کہا کہ اس کے توڑ کے لئے اور ہر حملے کا جواب دینے کے لئے اور ہر خطرے سے نبرد آزما ہونے کے لئے ہمارے پاس ذرائع موجود ہیں۔ اور اگر ضرورت پیش آئی تو پاکستان ان ذرائع کو استعمال کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔

امریکہ نے پاکستان پر الزام لگایا ہے کہ اس کے پاس چین کے بنے ایم گیارہ بلاسٹک میزائلز موجود ہیں۔ پاکستان نے اس الزام کی تردید کی ہے۔

سری لنکا کے مشرقی جنگلوں میں فوج کے کمانڈوز نے ۴۵ تامل ٹائیگرز ہلاک کر دیئے ہیں۔ تامل گوریلوں نے بھی ایک اور فوجی کو ہلاک کر دیا ہے اور اس حملے میں ان کے چھ افراد مارے گئے ہیں۔ حکومت کی فوج پر لبریشن ٹائیگرز آف تامل ایلان کے گوریلوں نے حملہ کیا اور انہیں چن چن کر مارنے کی سکیم بنائی لیکن صرف ایک فوجی مارا جا سکا اور تین زخمی ہوئے۔ یہ جھگڑا ختم ہوتا نظر آ رہا تھا۔ لیکن گذشتہ دنوں میں پھر بھڑک اٹھا اور اب سری لنکا کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آخری کامیابی تک جنگ جاری رہے گی۔ ان جھگڑوں میں بعض اوقات حکومت کے فوجی گم ہو جاتے ہیں اور ان کی تلاش پر خاصا وقت لگتا ہے۔ اپریل میں تین مہینے کے امن کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ لیکن اس بارہ سالہ جنگ کو پھر شروع کر دیا گیا اور کہا جاتا ہے کہ فوجی باغی اور شہری تقریباً ۵۰۰ کی تعداد میں مارے جا چکے ہیں۔ باغی لوگ بعض اوقات گاؤں میں جا کر وہاں کے لوگوں کو بھی ہلاک کر دیتے ہیں۔

---

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا ۱۶- اگست ۱۹۶۳ء

## ہماری تاریخ

LAGOS, FRIDAY 16, AUGUST 1963

**The TRUTH**

THE FIRST [redacted] NEWSPAPER IN NIGERIA

VOL. XII. No. 39 PRICE ONE PENNY

### Pakistan Envoy Presents Credentials

His Excellency the Governor-General of the Federation of Nigeria, the Rt. Hon. Dr. Nnamdi Azikiwe, P.C., has expressed his admiration for "the heroic struggles of the people of Pakistan to emancipate themselves from the paralysing effects of alien rules." These struggles, he said, were well—known to us in Nigeria, and they provided a fount of experience from which we were able to draw useful lessons in the final stages of our struggles to achieve our independence.

Dr. Azikiwe was replying to an address given at State House today on the occasion of the presentation of credentials by the High commissioner of the Republic of Pakistan, His Excellency Mr. Mohammad S. Shaikh.

being and the happiness and prosperity of the people of the Federation of Nigeria."

The people of Pakistan, he said, have followed with deep interest and sympathy the great movement of African people for the emancipation of their homeland from foreign rule, "and the historic role that Your Excellency and other great leaders of your country have played in this momentous struggle."

He observed that where two decades ago there were only two independent states of Africa, today there are 32, "and we are sure, by God's grace, in the near future all vestige of colonialism would have disappeared from the continent of Africa."

The High Commissioner

پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر محمد ایس شیخ نے نائیجیریا کے گورنر جنرل رائٹ آنریبل ڈاکٹر نیمڈی ازکوے کو (۱۹۶۳ء) اپنے اسناد تقرری پیش کئے تو گورنر جنرل موصوف نے پاکستان کی بہادرانہ کوششوں کو سراہا اور کہا کہ بیرونی لوگوں کی حکومت جو مفلوج کر دینے والی ہوتی ہے اس سے پاکستانیوں نے چھٹکارا حاصل کر لیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہم نائیجیریا میں پاکستانیوں کی مسلسل کوششوں سے خوب آگاہ ہیں اور ان کے تجربے سے ہم نے حصول آزادی میں بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

گورنر جنرل موصوف نے مزید کہا کہ ہم دونوں کے تجربے نے ہماری دوستی کو اور مضبوط کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دونوں یعنی نائیجیریا اور پاکستان آزادی کے حق میں ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ آزادی ہر شخص کا حق ہے۔

اس سے پہلے پاکستانی ہائی کمشنر نے صدر پاکستان کی طرف سے خیرسگالی کا پیغام دیا تھا انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان افریقیوں کی جملہ مساعی پر نظر رکھے ہوئے ہے اور ہر ممکن امداد کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سے بیس سال پہلے افریقہ کے صرف دو ملک آزاد تھے۔ اب بتیس ملک آزادی حاصل کر چکے ہیں ہمیں یقین ہے کہ عنقریب افریقہ سے نو آبادیاتی نظام کی صف لپیٹ دی جائے گی۔

---

ہندوستانی حکومت کے عہدہ داروں نے کہا ہے کہ باوجودیکہ مقبوضہ کشمیر میں گورنر راج کو توسیع دے دی گئی ہے حکومت کا ارادہ ہے کہ وہ اس سال وہاں انتخابات ضرور کروائے گی۔ وزیر اعظم پی۔ وی نرسیما راؤ کے ایک ساتھی نے کہا کہ یہ بات تو میں نے بتا دی ہے لیکن میرا نام ظاہر نہ کیا جائے۔

انہوں نے یہ تو نہیں کہا کہ انتخابات کب کروائے جائیں گے لیکن یہ عندیہ ضرور دیا کہ سال کے ختم ہونے سے پہلے یہ کارروائی کر لی جائے گی۔ حکومت کا خیال ہے کہ وہاں ایک ریاستی اسمبلی ستمبر یا اکتوبر میں تشکیل دی جا سکے گی۔ اگرچہ ہندوستانی حکومت انتخابات کروانے کا ارادہ تو دیر سے رکھتی ہے لیکن وہ ایسا کر نہیں پاتی۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ جولائی کے وسط سے پہلے پہلے انتخابات کروا لئے جاتے۔ لیکن چیف الیکشن کمشنر نے مشورہ دیا ہے کہ ابھی وہاں الیکشن نہ کروائے جائیں چنانچہ کابینہ نے گورنر راج کی توسیع کا فیصلہ سنا دیا ہے۔

---

دنیا فنا کا مقام ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان اس فانی مقام پر دلدادہ نہ ہو بلکہ آخرت کی فکر کرے جو ابدی ہے اور یہ اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لاوے اور اس کی مرضی کو مقدم کر کے اس پر چلے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی کو مقدم نہیں کرتا اور اس پر نہیں چلتا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ (حضرت بانی سلسلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۵

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ روبینہ طاہر ۵۴ ڈی بلاک اوکاڑہ گواہ شد نمبر۱ محمد حسین گل وصیت نمبر۱۰۶۱۶ گواہ شد نمبر۲ شیخ طاہر احمد خاوند موصیہ۔

**مسل نمبر۳۰۰۷۹**

Mohammad Lutful Haque s/o Late M. A. Samad

پیشہ پنشنر عمر ۷۳ سال بیعت جون ۱۹۵۹ء ساکن چٹاگانگ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۰-۳۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ ۱۳۰ مربع گز واقع فیروز شاہ ہاؤسنگ اسٹیٹ ضلع چٹاگانگ بنگلہ دیش اور پلاٹ نمبر۷/F بلاک E کل جائیداد مالیتی۔۱۲۵۰۰۰ ٹکہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔۸۰۰ ٹکہ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/۴۰۰ ٹکہ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد
Mohammed Lutful Haque
چٹاگانگ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر۱ نورالدین احمد امیر جماعت احمدیہ چٹاگانگ گواہ شد نمبر۲ مسعود الحق چٹاگانگ

**مسل نمبر۳۰۰۸۰** میں اشتیاق احمد احمدی ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت ۷ ستمبر ۱۹۸۴ء ساکن جلہن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۱-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۰۰ روپے + ۷۳۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ اور وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اشتیاق احمد جامعہ احمدیہ۔ ربوہ گواہ شد نمبر۱ محمد اسلم شاد منگلا وصیت نمبر ۱۸۲۸۷ گواہ شد نمبر۲ محمد لطیف وصیت نمبر ۲۶۱۰۲۔

**مسل نمبر۳۰۰۸۱** میں طاہر محمود ولد فقیر محمد قوم جٹ راٹھ پیشہ تجارت عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۴-۱۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ڈبل روٹی بنانے والی مشین۔ کاٹنے والی مشین اور کمپچر مشین۔ جن کی موجودہ قیمت۔۲۵۰۰۰ روپے نیز نقد اکاؤنٹ میں۔/۳۰۰۰۰۰ لاکھ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ۹۵-۴-۱۵ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر محمود B۱۲/۴ دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ طاہر محمود سیکرٹری مال حلقہ ملیر کراچی وصیت نمبر ۲۴۵۲۷ گواہ شد نمبر۲ ملک محمد مبشر B ۱۲/۴ دارالصدر غربی ربوہ۔

**مسل نمبر۳۰۰۸۲** میں سعیدہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم خان پیشہ خانہ داری عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B۔۱۲/۴ دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۵-۴-۱۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔۱۔ زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی۔/۴۰۰۰۰ روپے۔ ۲۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/۵۰۰۰ روپے۔ ۳۔ ایک مکان واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی۔/۲۰۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سعیدہ طاہر B ۱۲/۴ دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر۱ طاہر محمود خاوند موصیہ مسل نمبر۳۰۰۸۱ گواہ شد نمبر۲ طاہر محمود وصیت نمبر ۲۴۵۲۷ کراچی۔

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب سابق پریذیڈنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ گردوں کی بیماری میں تشویشناک حد تک بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## اعلان داخلہ برائے پریپ کلاس

○ ۱۔ نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ ۲۔ ستمبر ۱۹۹۵ء بروز ہفتہ بوقت ۸.۰۰ بجے تا ۱۲.۰۰ بجے ہوگا۔

۲۔ ایڈمیشن فارم بمعہ برتھ سرٹیفکیٹ نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن کے دفتر میں مورخہ ۲۴۔ اگست ۱۹۹۵ء تک جمع کروائے جائیں۔

۳۔ کوئی ایڈمیشن فارم برتھ سرٹیفکیٹ کے بغیر نہیں لیا جائے گا۔

۴۔ پریپ کلاس کے لئے طلباء و طالبات کی عمر ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔

۵۔ مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۹۵ء سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز ہوگا۔

پریپ کلاس کا سلیبس مندرجہ ذیل ہے۔
انگلش:۔
A,a, to Z,z, alphabets کا تحریری اور زبانی ٹیسٹ ہوگا۔ علاوہ ازیں ہر Letter سے شروع ہونے والے تین تین Words زبانی یاد ہونے چاہئیں۔
مثلاً A= Apple, Aunt, Ant.
B= Boy, Ball, Baby
اردو: حروف تہجی ا تا ے کا تحریری ٹیسٹ ہوگا۔
مزید معلومات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی جونیئر سیکشن۔ ربوہ)

## ربوہ سوئمنگ پول فیکٹری ایریا ربوہ

○ خدا کے فضل کے ساتھ سوئمنگ پول نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ خدام، اطفال اور انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس سہولت سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔ ممنون ہوں گا۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

## پتہ درکار ہے

○ مکرم عبدالغنی خان صاحب وصیت نمبر ۱۲۵۲۸ ولد مکرم عبداللہ خان صاحب نے ۱۹۴۹ء میں ویرووال حال چک نمبر گ۔ب/۴۴۱ ڈاکخانہ سمندری ضلع فیصل آباد سے وصیت کی تھی ۱۹۵۴ء تک وارڈ نمبر۴ سمندری ضلع فیصل آباد کے ایڈریس پر خط و کتابت ہوتی رہی۔ اس کے بعد موصی کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں رہا۔ اگر موصی صاحب خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو مطلع کریں۔

○ محترمہ صالحہ ناصر الدین صاحبہ زوجہ مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب وصیت نمبر ۱۶۵۹۳ ساکن ۲۰۶/۷ ڈرگ کالونی کراچی نمبر۳۵ ۸۳ء تک مندرجہ بالا ایڈریس پر مقیم تھیں ان کا موجودہ ایڈریس دفتر کو درکار ہے لہٰذا اگر یہ خود پڑھیں یا کسی کو ان کی بارہ میں علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

## سیکرٹریان اور والدین واقفین نو متوجہ ہوں

○ (۱) جو والدین نیا وقف کریں وہ فارم پر یہ ضرور تحریر کریں کہ بچے کے وقف کرنے کا ارادہ قبل از پیدائش تھا یا بعد از پیدائش۔
(۲) سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم جلد از جلد پر کرکے بھجوائیں خاص طور پر ارادہ وقف قبل از پیدائش یا بعد از پیدائش کا خانہ ضرور پر کریں۔
(۳) جن والدین کو ابھی تک سالانہ انفرادی پراگریس رپورٹ فارم موصول نہیں ہوئے وہ وکالت وقف نو کو عام خط کے ذریعہ جلد از جلد مطلع فرمائیں کہ ان کا ارادہ وقف قبل از پیدائش تھا یا بعد از پیدائش؟ وکالت وقف نو

## ضرورت اساتذہ

○ "نصرت جہاں اکیڈمی میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ انگلش میڈیم سکولز و کالجز میں پڑھانے کا تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔ ایسے احباب جو مندرجہ ذیل مضامین میں ایم اے، ایم ایس سی۔ یا بی اے۔ بی ایس سی بی ایڈ ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں زیردستخطی کو پہنچا دیں۔
۱:۔ انگلش ۲:۔ اکنامکس
۳:۔ ریاضی ۴:۔ کیمسٹری

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 10- جون-1995ء**
شدید گرمی ہے اور سخت لو چل رہی ہے
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 48 درجے سنٹی گریڈ

○ عاشورہ کے فوراً بعد کراچی میں گرینڈ آپریشن کی منظوری دے دی گئی - فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے- کراچی کو بچانے کے لئے صدر وزیر اعظم اور چیف آف آرمی سٹاف نے بڑے پیمانے پر کارروائی کی منظوری دے دی ہے- کرفیو لگا کر گھر گھر تلاشی ہو گی- کراچی کو ۱۴- آپریشنل یونٹوں میں تقسیم کیا جائے گا- ابتدائی معرکے میں رینجرز اور پولیس کی سریع الحرکت فورس حصہ لے گی- غیر ملکی باشندوں کی نگرانی کا فیصلہ کر لیا گیا ہے- کے ٹی بندر- بدین' عمر کوٹ اور راجستھان کی سرحدوں پر مزید فورس تعینات کی جائے گی- ٹرائیکا کے اجلاس میں منصوبہ بندی مکمل کر لی گئی- بعض حساس ایجنسیوں کے سربراہ بھی اجلاس میں شریک ہوئے- گنجان آباد علاقوں سے راکٹ لانچر' مارٹر گنیں اور دوسرا اسلحہ برآمد کیا جائے گا-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ضیاء الحق جیسا بددیانت شخص نہیں دیکھا- جنرل چشتی کی کتاب سے واضح ہوتا ہے کہ بھٹو کو قتل کرنے کی سازش تیار کی گئی تھی- جنرل ضیاء نے ایسے شخص کو سرحد کا گورنر بنا دیا جس نے ہیروئن کی سمگلنگ سے اربوں روپے کمائے-

○ جنرل ضیاء الحق کے صاحبزادے اعجاز الحق نے کہا ہے کہ ضیاء پر اعتراض کرنے والی اپنے پاپا کے تضادات پر غور کرے-

○ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ ضیاء کا دور بدعہدی کا دور تھا وہ روز نیا وعدہ کرتے تھے اور توڑ دیتے تھے-

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ ہم الطاف حسین کے ۱۲ روزہ الٹی میٹم کو بھی دیکھ لیں گے- وہ ہتھیار چھوڑ کر آئیں ہم مذاکرات کے لئے تیار ہیں- انہوں نے انکشاف کیا کہ ایم کیو ایم کے دہشت گرد پورے ملک میں پھیل چکے ہیں الطاف گروپ مسلم لیگ (ن) اور اے این پی سے اتحاد کے بعد پھیلا- اسلام آباد میں ان کے متعدد افراد گرفتار ہو چکے ہیں- انہوں نے کہا کہ بھارت کے آلہ کار کے طور پر کام کرنے والے دہشت گردوں کے لئے اسلحہ درہ آدم خیل سے کراچی آتا ہے اس سمگلنگ میں کسٹم اور پولیس اہلکار باقاعدہ ملوث ہیں-

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ جو محرم سے بچے گا وہی مزیدار آم کھائے گا- کچھ ہونے والا ہے- معاملہ بہت گھمبیر ہے-

○ پنجاب میں گرمی کا ۳۰ سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا- آگ اگلتے سورج نے ۸- افراد ہلاک کر دیئے- دوپہر کے وقت سڑکیں اور بازار سونے ہو گئے- ایئرکنڈیشنروں اور ریفریجریٹروں نے کام کرنا چھوڑ دیا- لاہور میں ہیضہ پھوٹ پڑا-

○ لاہور کے بعض علاقوں میں ۷ گھنٹے تک بجلی بند رہی- شدید گرمی سے شہری بلبلا اٹھے- ٹرانسفارمر جل جانے کے باعث احسان پورہ' گرین پارک' گنگا رام اور بلال گنج کے مکین سات گھنٹے تک تڑپتے رہے-

○ بی بی سی نے بتایا ہے کہ کراچی کی صورت حال یہ ہے کہ چھ ماہ کا بچہ تین دن تک دودھ کے لئے ترستا رہا- والدین گھر سے باہر نہیں نکل سکے- لگتا ہے لاوارثوں کا گروہ کراچی میں بسا ہوا ہے- کراچی میں خانہ جنگی کی صورت حال پیدا ہو رہی ہے- راکٹ لانچر اور کار بم استعمال ہو رہے ہیں بے نظیر نے نام لئے بغیر ایم کیو ایم پر غداری کا الزام لگایا تو سندھ کے شہری علاقوں میں تشدد کی آگ بھڑک اٹھی ۱۴- دن میں چالیس سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے معروف مصنفہ فاطمہ ثریا بجیا نے کہا کہ شہر کا کوئی علاقہ محفوظ نہیں بے شمار علاقوں میں پانی اور بجلی تک نہیں- لگتا ہے اب یہاں کوئی دیکھنے اور سننے والا نہیں-

○ ایم کیو ایم کے سربراہ نے کہا ہے کہ حکومت سندھ میں خانہ جنگی کرانا چاہتی ہے- انہوں نے الزام لگایا کہ گزشتہ ہفتے سے حقیقی دہشت گردوں کو سرکاری ٹرکوں کے ذریعے اسلحہ اور گولہ بارود پہنچایا جا رہا ہے- انہوں نے صدر اور آرمی چیف کے نام کھلے خط میں کہا کہ قتل و غارت کے حکومتی منصوبے کو ناکام بنائیں-

○ پاکستان کے لئے امریکیوں کی نفرت محبت میں بدل گئی ہے اوکلاہاما دھماکے کے اصل ملزموں کی گرفتاری کے بعد امریکی شہریوں نے پاکستانی باشندوں سے معذرت کر لی ہے-

○ سول ججوں نے پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر منظور موہل کے خلاف ہڑتال کر دی- سول جج نے مسٹر موہل کو توہین عدالت کا نوٹس دے کر ۱۵ جون کو طلب کر لیا ہے- سول جج آفتاب وڑائچ نے نوٹس میں کہا ہے کہ آپ نے جوڈیشل ادارے کی توہین کی ہے کیوں نہ آپ کے خلاف توہین عدالت کے تحت کارروائی کی جائے- مسٹر منظور موہل کی طرف سے ریمارکس کے بعد لاہور کے سول جج اپنا کام چھوڑ کر سینئر سول جج کے کمرے میں جمع ہو گئے جوڈیشل آفیسرز ایسوسی ایشن نے اپنا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا- لاہور بار نے موہل کے خلاف قرارداد پیش کر دی-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ الطاف گروپ اسلحہ پھینک کر خود کو قانون کے حوالے کر دے- ہم بندوق کے زور پر کسی سے مذاکرات نہیں کر سکتے- پرامن لوگوں کی طرح ہمارے ساتھ بیٹھے- سیاست میں کچھ لو اور کچھ دو کی پالیسی اپنائی جاتی ہے-

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کراچی میں کوئی نیا آپریشن نہیں کیا جا رہا جب نواز شریف وزیر اعظم تھے اس وقت بھی الطاف حسین امن کو تباہ کر رہا تھا- انہوں نے کہا کہ اگر الطاف کے خلاف مقدمات بوگس ہیں تو وہ نواز شریف کے دور میں قائم ہوئے- بوگس مقدمات درج کرانے پر نواز شریف کے خلاف مقدمہ درج کیا جا سکتا ہے-

○ ملک بھر میں یوم عاشورہ مذہبی احترام اور عقیدت سے منایا گیا مختلف شہروں میں عاشورہ کے جلوس نکالے گئے- ماتم گساروں نے ماتم کیا- اخبارات نے خصوصی ایڈیشن نکالے اور دفاتر میں تعطیل رہی- ریڈیو اور ٹی وی نے خصوصی پروگرام پیش کئے-

○ مرحوم الطاف حسین گورنر پنجاب کے صاحبزادے فرخ الطاف کو وزیر اعلیٰ کا مشیر مقرر کر دیا گیا ہے-

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ بھٹو کو پھانسی دینا ضیاء دور کا سب سے بڑا ظلم تھا- انہوں نے کہا کہ صدر غلام اسحاق نے مجھے بے نظیر حکومت کے خلاف ۷۰ الزامات کی فہرست دی- کور کمانڈروں نے سر جوڑ کر جائزہ لیا- ہم دھوکہ کھا جاتے تو آج یہاں جمہوریت نہ ہوتی- اگر میں ایوب اور ضیاء کی طرح اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتا تو کوئی رکاوٹ نہ تھی میری وجہ سے فوج کی سوچ میں تبدیلی آئی-

○ امریکی بحریہ بھارت میں دو مستقل اڈے قائم کرے گی- امریکہ اور بھارت کے کمانڈوز اترپردیش میں مشترکہ مشقیں کریں گے-

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
گیس ٹربل- قبض- بدہضمی- کمی بھوک
ہاضمون رجسٹرڈ
خط لکھ کر بذریعہ ڈاک طلب کریں
نصرت دواخانہ ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار
خدمت ○ دیانت
مکانات- پلاٹ- دوکانات و دیگر سکنی اور زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212379

احمد برادرز
• فرج • فریزر
• کوکنگ رینج
• گیزر
• واشنگ مشین
• ہیٹر کیلئے
شہناز پلازہ
چاندنی چوک
راولپنڈی
فون: 451030
424994

پتہ

حبوب مفید اطہرا ۲۵/-، ۷۵/-
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس) ۱۵۰/-
تریاقِ معدہ ۱۵/-، ۲۵/-
روشن کاجل ۶/-
سُرمہ جواہر ۱۰/-
ناصر دواخانہ ربوہ
فون 211434-04524